



نیٹو کیا ہے ؟

ہماری ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں:
www.nato.int

تنظیم شمالی اوقیانوس معاہدہ دنیا کے بڑے بین الاقوامی اداروں میں سے ایک ہے۔ یہ ایک سیاسی اور عسکری اتحاد ہے جو یورپ اور شمالی امریکہ کے 30 رکن ممالک کو یکجا کرتا ہے۔ یہ ممالک سلامتی اور دفاع کے شعبے میں تعاون کرنے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے، نیٹو سیاسی اور سلامتی کے تعاون کے لئے ان دو براعظموں کے درمیان ایک منفرد رابطہ فراہم کرتا ہے۔



نئے خطرات کا مقابلہ کرنا

جیسا کہ خطرات کی نوعیت میں تبدیلی واقع ہوئی ہے، اسی طرح امن کے قیام کے طریقوں کو بھی تبدیل ہونا چاہیے۔ نیٹو آج کے خطرات سے نمٹنے کے لئے اپنی دفاعی صلاحیتوں کی نئی سمت بندی کر رہی ہے۔ یہ دہشتگردی، ناکام ریاستوں اور دوسرے سلامتی کے خطرات جیسا کہ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں سے نمٹنے کے لئے قوتیں یکجا اور کثیر الجہتی حکمت عملیاں تیار کر رہا ہے۔

امن اور استحکام قائم کرنا

استحکام کے فوائد سے بہت سارے فریق بیک وقت لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

ایسے علاقوں میں مستحکم قائم کرنا اہم ہے جہاں کشیدگی کی وجہ سے سلامتی کے خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے نیٹو دیگر بین الاقوامی تنظیموں کے تعاون سے، بحران کے انتظام کے کاموں میں ایک فعال کردار ادا کرتا ہے۔

لوگوں کی حفاظت کرنا

ہم اکثر فرض کر لیتے ہیں کہ ہم محفوظ اور اقتصادی طور پر مستحکم ماحول میں آزادانہ طور پر گھوم پھر سکتے ہیں۔ روزمرہ کی زندگی کے تمام شعبوں میں سلامتی ہماری فلاح کے لئے انتہائی اہم ہے۔

شراکت داریاں قائم کرنا

پرامن تعلقات اور گہری بین الاقوامی تفہیم کے لئے مذاکرات اور تعاون قائم کرنا اہم ہے۔

نیٹو اعتماد قائم کرنے اور طویل مدت میں تنازعات کو روکنے میں مدد کے لئے رکن اور شریک ممالک کے لئے سلامتی کے مسائل پر مشاورت کرنے کے لئے ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔

عملی تعاون اور کثیر جہتی اقدامات کے ذریعے، ممالک کو اجتماعی طور پر نئے سلامتی کے چیلنجوں کا مقابلہ ہے۔

نیٹو کیا کرتا ہے؟

اور قیام امن کی کارروائیوں کے لئے درکار عسکری صلاحیت موجود ہے۔

نیٹو کی ایک تیسری جہت بھی ہے جو شہری ہنگامی منصوبہ بندی کے شعبے میں سرگرمیوں، اتحادیوں اور شراکت داروں کو آفتوں سے نمٹنے میں مدد دینے کے علاوہ سائنس اور ماحول کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے پر مشتمل ہیں۔

نیٹو سیاسی اور فوجی ذرائع کے ذریعے اپنے اراکین کی حفاظت کے لئے پرعزم ہے۔ یہ سیکورٹی سے متعلق مختلف نوع کے شعبوں جیسے دفاعی اصلاحات اور قیام امن کے حوالے سے غیر ناٹو ممالک کے ساتھ مشاورت اور تعاون کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اپنے مباحثوں اور شراکت داریوں کے ذریعے، نیٹو اپنے رکن ممالک کے ان اور اس کی سرحدوں کے پار تنازعات کو روکنے میں کردار بھی ادا کرتا ہے۔

یہ جمہوری اقدار کو فروغ دیتا ہے اور تنازعات کے پر امن حل کے لئے مصروف عمل ہے۔ اگر سفارتی کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں، اس کے پاس اکیلے یا دوسرے ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے تعاون سے بحران کے انتظام



نیٹو کس طرح کام کرتا ہے؟

رضاکارانہ بنیاد پر فوجیں فراہم کرتے ہیں۔ مشن کے مکمل ہونے کے بعد یہ افواج اپنے ممالک میں واپس چلی جاتی ہیں۔

ان آپریشنوں کا انعقاد اور انتظام کرنا فوجی کمانڈ ڈھانچہ کا کام ہے۔ یہ ڈھانچہ ہیڈکوارٹر اور مختلف رکن ممالک میں واقع آٹوں پر مشتمل ہے۔

نیٹو کی روزمرہ کی سرگرمیوں، سول اور فوجی ڈھانچے اور سلامتی سرمایہ کاری کے پروگراموں کے اخراجات کے لئے فنڈ مشترکہ بجٹوں کے ذریعے پورے کیے جاتے ہیں جن میں رکن حکومتیں اتفاق شدہ لاگت شیئر کرنے کے فارمولا کے مطابق حصہ ڈالتے ہیں۔

ہر رکن ملک کا برسلسز کے شہر بیلجیم میں نیٹو ہیڈکوارٹر میں ایک مستقل مندوب ہوتا ہے۔ اس کا سربراہ ایک سفیر ہوتا ہے، جو اتحاد کے مشاورت اور فیصلہ سازی کے عمل میں اپنے حکومت کی نمائندگی کرتا ہے۔

تنظیم کے اندر شمالی ایٹلانٹک کونسل سب سے اہم سیاسی فیصلہ ساز ادارہ ہے۔ اس کے مختلف سطحوں پر اجلاس ہوتے ہیں اور ان کی سربراہی نیٹو کے سیکرٹری جنرل کرتے ہیں، جو اہم امور پر اراکین کو اتفاق رائے تک پہنچانے میں مدد دیتا ہے۔

نیٹو کی ہر کمیٹی کے اندر تمام فیصلے اتفاق رائے سے کیے جاتے ہیں۔ لہذا "نیٹو کا فیصلہ" تمام رکن ممالک کے اجتماعی رائے کا اظہار ہوتا ہے۔

نیٹو کی اپنی مستقل افواج بہت کم ہیں۔ جب شمالی ایٹلانٹک کونسل کی آپریشن پر متفق ہو جاتی ہے، تو ارکان



رکن اور شریک ممالک

4 اپریل 1949 کو شمالی ایٹلانٹک معاہدے پر دستخط

رکن ممالک (+شمولیت کی تاریخ)

1949	آئلی
2009	البانیہ
2004	ایسٹونیا
1949	آئس لینڈ
1949	برطانیہ اعظمی
2004	بلغاریہ
1949	بیلجیم
1949	پرتگال
1999	بولینڈ
1952	ترکی
1955	جرمنی
1999	جمہوریہ چیک
1949	ڈنمارک
2004	رومانیہ
1949	ریاستہائے متحدہ امریکہ
1982	سپین
2004	سلوواکیا
2004	سلووینیا
2020	شمالی مقدونیہ
1949	فرانس
2009	کروشیا
1949	کینیڈا
2004	لیتھوانیا
2004	لیٹویا
1949	لیکسمبرگ
2017	مونٹینیگرو
1949	ناروے
1949	نیدرلینڈز
1999	ہنگری
1952	یونان

شراکت داری برائے امن (PFP) ممالک

ازبکستان	جمہوریہ مولدووا
آذربائیجان	روس
آرمینیا	سربیا
آسٹریا	سویڈن
آئر لینڈ	سوئزرلینڈ
بوسنیا اور ہرزیگوینا	فن لینڈ
بیلاروس	کرغزستان
تاجکستان	قازقستان
ترکمانستان	مالٹا
جارجیا	یوکرین

بحیرہ روم مباحثہ ممالک (MD)

اردن	ماریشیا
اسرائیل	مراکش
الجزائر	مصر
تیونس	

استنبول تعاون
نیٹو قسمی ممالک (ICI)

بحرین
کویت
قطر
متحدہ عرب امارات

لیڈا بھر حصے شراکت دار

افغانستان
آسٹریلیا
پاکستان
جاپان
جمہوریہ کوریا
عراق
کولمبیا
منگولیا
نیوزی لینڈ